فارسی

برایِ

کلاسِ یازدهم

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ — لاہور

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

تیارکردہ : پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

منظور کردہ: وفاقی وزارت تعلیم حکومت پاکستان، اسلام آباد

مصنفین : ☆ خانم دکتر خالدہ آفتاب ☆ محمد خان کلیم (مرحوم)

☆ نوازش علی شیخ (مرحوم) ☆ دکتر غلام معین الدین نظامی

مدیر : ☆ پرفسور دکتر آفتاب اصغر (مرحوم)

نگران طباعت : ☆ خانم دکتر شگفتہ صابر

سرِ ورق - کمپوزنگ : بہ تعاون خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران۔ لاہور

آرٹسٹ . عائشہ وحید

ناشر: ماجد بک ڈپو، لاہور   مطبع: نصاب پرنٹرز، لاہور

تاریخ اشاعت	ایڈیشن	طباعت	تعداد اشاعت	قیمت
نومبر 2019ء	اوّل	24	1,000	71.00

پیش گفتار

فارسی، عالمِ اسلام کی دوسری بڑی زبان ہے اور تقریباً ایک ہزار سال تک برصغیر پاک وہند کی علمی، ادبی، ثقافتی اور سرکاری زبان رہ چکی ہے۔ یہاں کے مسلمانوں کا تمام تر تہذیبی سرمایہ فارسی ہی میں محفوظ ہے۔ اگر ہم اپنے شاندار ماضی سے رابطہ استوار رکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں فارسی زبان وادب سے آشنائی حاصل کرنا ہوگی۔ فارسی سیکھے بغیر ہم عالمِ اسلام اور برصغیر کی تاریخ سے کماحقہ آگاہ نہیں ہو سکتے۔ فارسی ہمارے آباء و اجداد کی زبان ہے اور ہمیں اپنے اِس عظیم ورثے کی قدر و قیمت کا احساس ہونا چاہیے۔

فارسی بہت سے برادر اسلامی ممالک میں رائج ہے۔ ایران، افغانستان، ترکی اور عراق کے علاوہ، وسط ایشیا کے نئے آزاد ہونے والے اسلامی ممالک میں بھی اس کے بولنے والے اکثریت میں ہیں۔ یوں یہ خوبصورت زبان، ان تمام ممالک کے باہمی روابط میں کام آ سکتی ہے۔

فارسی میں علم وادب واخلاق کا اتنا ذخیرہ تخلیق ہوا ہے کہ دنیا کی شاید ہی کوئی اور زبان اس کی مثال پیش کر سکتی ہو ! ایسے اعلیٰ وارفع ادب سے آشنائی ہمیں تعمیرِ سیرت اور تہذیب کردار میں غیر معمولی مدد دے سکتی ہے۔ خود ہمارے قومی شاعر حضرتِ علامہ اقبال کا بیشتر کلام فارسی میں ہے۔ فارسی جانے بغیر ہم فکرِ اقبال کی صحیح روح سے پوری طرح آگاہ نہیں ہو سکتے۔

دُنیا کی ہر زندہ زبان کی طرح، فارسی میں بھی بہت سی تبدیلیاں آ چکی ہیں۔ کچھ پُرانے الفاظ متروک ہو گئے، بہت سے نئے لفظ رائج ہوئے، کافی الفاظ کے معانی بدل گئے، قواعد میں بھی کچھ تبدیلیاں ہوئیں، طرزِ املاء میں بھی خاصی پیش رفت ہوئی اور اظہار و بیان کے پیرائے بھی نئے سانچوں میں ڈھل گئے اس لیے قدیم فارسی کے ساتھ ساتھ جدید فارسی نظم ونثر سے آگاہی بھی ضروری ہے۔ اِس کتاب کی تالیف میں اِن تمام امور کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ خاص طور پر اختصار اور سلاست پیشِ نظر رکھی گئی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ جب یہ کتاب جدید فارسی لب ولہجہ کے اُصولوں کے مطابق پڑھائی جائے گی تو اِس کی افادیت دوچند ہو جائے گی۔

مُصنفین

به نام خداوندِ بخشندۂ مہربان

فہرس

صفحہ	عنوان	شمارہ
3	**پیش گفتار**	
7	**ترجمہ سورۂ الحمد**	۱
9	**نعت**	۲
11	**کلامِ خدا**	۳
15	**کتاب (منظومہ)**	۴
17	**سید علی ہجویریؒ**	۵
	خلفای راشدین	
21	**فرخی سیستانی**	۶
(نظم)	دروصف داغگاہ	
25	امام غزالیؒ	۷
	نامہ امام غزالی بہ سلطان سنجر سلجوقی	
28	**مسعود سعد سلمان لاہوری**	۸
(نظم)	او گرامی تر است، گُو دانا است	

۹	**سیدالدین محمد عوفی**		31
	جوامع الحکایات		
۱۰	**نظامی گنجوی**		34
	پندها	(نظم)	
	تنهاماندن شیرین و زاری کردنِ وی	(نظم)	
۱۱	**مولاناجلال الدّین رومیؒ**		38
	مُوسیٰؑ وشبان	(نظم)	
۱۲	**حسن سجزی دهلویؒ**		43
	سُخنانِ خواجہ نظام الدّین اولیا		
۱۳	**امیر خسرو**		47
	غزلهای خسرو	(غزل)	
۱۴	**ضیاءالدین نخشبی**		51
	مُرواریدهایی از سِلکُ السلُوک		
۱۵	**خواجہ خافظ شیرازی**		53
	غزلیات حافظ	(غزل)	
۱۶	**مولاناجامی**		57
	گزیده ای از بهارستان		
۱۷	**نورالدین محمد جهانگیر**		60
	گزیده ای از توزکِ جهانگیری		
۱۸	**حضرت سچّل سرمست**		64

۱۹	ملک الشعراء بہار		67
۲۰	دُرُود بر پاکستان	(منظومہ)	
	غزل	(منظومہ)	
	درکلاس	(مکالمہ)	72
۲۱	نصحیت بہ فرزند	(منظومہ)	75
۲۲	فاطمہ جناحؒ		77
۲۳	علّامہ محّمد اقبال		80
	محاورہ مابینِ خدا و انسان	(منظومہ)	
	تنہائی	(منظومہ)	
۲۳	داستانِ پرواز		85
۲۵	نیما یوشیج		88
	آمدِ بہاران	(منظومہ)	
۲٦	نامہ اِی بہ پِسرَم		91
۲۷	غزل	(منظومہ)	95
۲۸	راشد منہاس ، نشانِ حیدر		97
۲۹	ارزش ورزش		101
۳۰	درکتابخانہ	(مکالمہ)	104

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

به نام خدا وند بخشنده مهربان

ترجمهٔ سُورهٔ الحمد

به نام خداوندِ بخشندهٔ مهربان.

ستایش خداوندی را سزا است که پروردگارِ جهان است.

بخشندهٔ مهربان است.

مالکِ رُوزِ سزا و جزا است.

تنها تو را می پرستیم و تنها از تو یاری می طَلَبیم.

ما را به راه راست راهنمایی فرما.

راه کسانی که به آنان نعمت داده ای ، نه راه آنان که بر ایشان خشم گرفته ای ، و نه راه گمراهان و سرگشتِگان.

(دکتر مصطفی خرم دل : تفسیر نور)

فرهنگ

ستایش : تعریف — خشم : غصّہ ، قہر و غضب

تنها : صرف — یاری : مدد

بخشنده : (بخش+نده) بخشنے والا، بخشیدن مصدر : بخشنا

سزا : قابل، اہل، لائق، مناسب، سزیدن مصدر ۔ مناسب ہونا

می پرستیم : ہم پرستش کرتے ہیں، (پرستیدن : پوجنا)

می طلبیم : ہم طلب کرتے ہیں، (طلبیدن : طلب کرنا)

سزا و جزا : گناہوں کی سزا اور نیکیوں کا اجر

به آنان : (بہ + آن + ان) اُن پر/اُن کو

خشم گرفته ای : تو ناراض ہوا ہے (خشم گرفتن : ناراض ہونا)

سرگشتگان : آوارہ و گمراہ لوگ

تمرین

۱-

۱- "مالک سزا و جزا" سے کیا مراد ہے ؟

۲- اللہ نے کن لوگوں کو نعمتوں سے نوازا ہے ؟

۳- اس سبق میں اللہ کی کون کون سی صفات بیان کی گئی ہیں ؟

٤- اللہ کا قہر و غضب کن لوگوں کے لیے ہے ؟

٥- ہمیں کن لوگوں کے راستے پر چلنا چاہیے ؟

۲-

۱- بخشنده (بخش+نده) جیسے پانچ الفاظ لکھیے۔

۲- گمراہ کی جمع گمراہان ہے تو سرگشتہ کی سرگشتگان کیوں ہے ؟

۳- مندرجہ ذیل افعال کیا ہیں؟ صیغے بھی بیان کیجیے :

می پرستیم ، داده ای ، فرما